یوتھ کارنر (یوناہ کی کتاب باب نمبر۲)

میری دعا ہے کہ کتاب مقدس کا مطالعہ آپ سب کے لیے باعث برکت ہو! اور جب آپ اس مضمون کو پڑھیں تو آپ یاد رکھیں کہ آپ اس دنیا میں تنہا نہیں ہیں بلکہ ہم دعا میں آپ کے ساتھ ہیں۔ ہم ایک ہی خدا کی عبادت کرتے ہیں۔ خداوند کرے کہ اس سب کچھ آپ کے حوصلہ افزائی کا سبب ہو! اس مضمون میں یونا کی کتاب کے باب نمبر۲ کی آیات ۱۔۲ اور ۱۰ دیکھیں گے۔ پہلے باب میں ہم نے دیکھا تھا کہ خدا نے یوناہ کو حکم دیا تھا کہ وہ نینوہ کے شہر کو جائے اور وہاں کے لوگوں کو جتا دے کہ وہ اپنی گناہ گار راہوں سے پھر کر، اور اپنے غیر حقیقی خداؤں سے پھر کو خدائے حقیقی کی طرف رجوع کریں۔ یوناہ کو یہ منظور نہیں تھا اس لیے وہ اُس جہاز میں سوار ہوا جو کسی اور سمت کو جا رہا تھا اور جب وہ جہاز میں سو رہا تھا تو وہاں ایک بڑا طوفان آیا، وہ طوفان خدا نے بھیجا تھا جہاز راں اپنے اپنے خدا سے دعا کرنے لگے اور انہوں نے یوناہ کو بھی بُلایا کہ وہ بھی اپنے خدا سے دعا کرے کہ شائد خدا رحم کرے۔ یوناہ کو معلوم تھا کہ اس طوفان اُسی کی وجہ سے ہے اس لیے اُسی کی درخواست پر اُسے سمندر میں پھینک دیا گیا لیکن خدا نے ایک بڑی مچھلی تیار کی تھی جس نے یوناہ کو نگل لیا، یوناہ کو مچھلی نے نگل لیا ہے اور وہ مچھلی کے پیٹ میں ہے۔

آیت نمبر ایک: تب یوناہ نے مچھلی کے پیٹ میں خداوند اپنے خدا سے یہ دعا کی۔ یوناہ کی کتاب میں سے یہ آیت پڑھنے کے بعد پہلا خیال یہ آتا ہے کہ یوناہ اپنے خدا کو جانتا تھا اور یوناہ خدا کے کلام کو بھی جانتا تھا اور اس بات کا اندازہ ہمیں ہوگا جب ہم اُس کی دعا کو پڑھیں گے کیونکہ وہ اپنی دعا میں کلام مقدس کا حوالہ دیتا ہے۔ یہاں بہت سے مختلف حوالہ جات ہیں جن سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ یوناہ کلام مقدس سے واقف تھا۔ ظاہر ہے اُس وقت مچھلی کے پیٹ میں اُس کے پاس بائبل کا نسخہ نہیں تھا لیکن اُسے وہ تمام آیات یاد تھیں جن کا اُس نے دعا میں حوالہ دیا ہے۔ مزمور کی کتاب ۱۸: ۶، ۴۲: ۷ اور ۳۱: ۲۲ میں ہم دیکھتے ہیں کہ زبور نویس کیسے اپنی مصیبت میں خدا کو پکارتا ہے یونا ان تمام آیات کا حوالہ اپنی دعا میں کرتا ہے۔ بائبل مقدس سچائی ہے ایسی سچائی جس کو اطلاق ہماری زندگیوں میں بھی ہوسکتا ہے۔ ایک مسیحی ایماندار کی زندگی میں بائبل مقدس کا مقام بلند و آول ہونا چاہیے۔ کلامِ خدا سچائی ہے اُسے ہمارے دل کے قریب ہونا چاہیے تا کہ ہم اُس کے مطابق اپنی زندگیاں بسر کرسکیں۔ اور دوسری بات یہ ہے کہ کسی بھی طرح کی صورت حال ہو جس کسی مقام اور جگہ پر ہم ہوں ہم خدا سے دعا کرسکتے ہیں یہی سوچ میرے اندر حوصلہ بھر دیتی ہے کہ میں اپنی زندگی کے تاریک ترین دن اور مقام میں خدا سے دعا کرسکتا ہوں اور وہ سُنے گا۔

آیت نمبر دو: میں اپنی مصیبت میں خداوند سے دعا کی اور اُس نے میری سُنی میں پاتال کی تہہ سے دہائی دی تو نے میری فریاد سُنی۔ یوناہ جانتا تھا کہ کس کو پکارنا ہے اس ضرورت کے وقت میں کس کو آواز دینی ہے یہ بہت ضروری ہے کہ اپنی روزانہ کے مسائل میں سے گذرتے ہوئے اس بات کو یاد رکھیں کہ ہمیں خدا کی ضرورت ہے۔ ۱پطرس ۵: ۷ میں لکھا ہے کہ اپنی ساری فکریں اُس کو ڈال دو کیونکہ اُس کے تمہاری فکر ہے۔ ہم اپنے مسائل، فکریں اور خوف خدا کے سامنے ڈال دیتے ہیں کیونکہ اُس کو ہماری فکر ہے۔ خدا کے نزدیک مسائل بڑے چھوٹے ہیں ہوتے ہیں خدا چاہتا ہے کہ ہم اپنے بوجھ اُس پر ڈال دیں۔ خداوند یسوع مسیح کی ہم سب کو یہ دعوت ہے اے محنت اُٹھانے والوں اور بوجھ

سے دبے ہوئے لوگوں سب میرے پاس آؤ میں تم کو آرام دونگا۔ میرا جوا اپنے اُوپر اُٹھا لو اور مجھ سے سیکھو کیونکہ میں حلیم ہوں اور دل کا فروتن تو تمہاری جانیں آرام پائیں گی کیونکہ میرا جوا ملائم ہے اور میرا بوجھ ہلکا۔ جب ہم اپنی فکریں اُس پر ڈال دیتے ہیں اور اُس کا جوا اپنے اُوپر لے لیتے ہیں تو سب کچھ آسان ہو جاتا ہے کیونکہ پھر خدا ہماری زندگی میں ہوتا ہے۔ ایسا نہیں کہ مسائل اور آزمائشیں نہیں ہونگی لیکن خداوند یسوع کا ساتھ ہمارے ساتھ ہوگا۔

آیت نمبر دس: اور خداوند نے مچھلی کو حکم دیا اور اُس نے یوناہ کو خشکی پر اُگل دیا۔

ہماری منصوبے ہمیں مسائل میں دھکیل سکتے ہیں لیکن خدا کے منصوبوں کے نتائج ایسے نہیں ہوتے ہیں۔ جب ہم خدا کی مرضی اور اُس کے منصوبے پر چلتے ہیں تو ہم خدا کے نام کو جلال دیتے ہیں۔ انسانی طور پر ہم سوچتے ہیں کہ ہم اپنے لیے جانتے ہیں کہ بہترین کیا ہے لیکن یہ سچ نہیں ہے صرف خدا جانتا ہے کہ ہمارے لیے بہترین کیا ہے۔ یرمیاہ ۲۹:۱۱ میں لکھا ہے کہ خدا ہمیں جانتا ہے۔ وہ ہمارے لیے اپنے منصوبوں کو جانتا ہے ایسے منصوبے نہیں جن سے ہمیں نقصان ہو بلکہ ایسے منصوبے جن سے ہمیں شادمانی ہو اور ہمیں اُمید ملے۔ خدا کے یونا ہ ایک اور موقعہ دیا تھا جس کا وہ مستحق نہیں تھا۔ خداوند یسوع مسیح کی صلیب کے باعث ہمیں بھی ایسے ہیں فضل دستیاب ہوتا ہے۔ ہم خدا کے فضل کے مستحق نہیں ہیں لیکن خدا ہمیں پھر بھی دیتا ہے۔ میری یہ دعا ہے کہ آپ خدا کے اُس فضل کو قبول کر سکیں۔ اُس فضل کو اپنی زندگی میں قبول کریں اور خدا کا کہیں کہ وہ آپ کو اپنے منصوبوں میں شامل کرے۔ خدا کی راہیں ہماری راہوں سے بہترین ہیں۔

ان باتوں پر سوچیں:

۱۔ کیا آپ خدا کے منصوبوں پر توکل کرتے ہیں یا اپنے منصوبوں پر؟ روزمرہ کی زندگی میں بسا اوقات ہم بھول جاتے ہیں کہ خدا کے پاس ہمارے لیے ایک منصوبہ ہے لیکن یاد رکھیں خدا نا صرف آپ کو جانتا ہے بلکہ وہ آپ کی فکر بھی کرتا ہے۔ (۲) کیا آپ خدا کے کلام سے واقف ہیں؟ کوشش کر کے خدا کے کلام کو جانیں اُسے پڑھیں اور سمجھیں (۳) یقین رکھیں کہ خدا آپ کی طرف ہے۔ یوناہ کو لگتا تھا کہ وہ خدا سے بہتر جانتا ہے خدا کی حضوری سے بھاگ گیا اور مچھلی کے پیٹ میں جا پہنچا وہاں بھی خدا نے اُسے بحال کیا اور استعمال کیا کیسی شاندار سچائی کے کہ خدا ہماری طرف ہے۔ خداوند کی مرضی سے اگلے ماہ ہم یوناہ کی کتاب کے مطالعہ کا سلسلہ جاری رکھیں میری دعا ہے کہ یہ مطالعہ آپ کی مسیحی زندگی میں آپ کے حوصلہ افزائی کا باعث ہو۔ میری دعا ہے کہ آپ کی مسیح زندگی میں یسوع مسیح ہماری آپ کی نگاہوں کا مرکز بنا رہے۔ صرف اچھے حالات میں نہیں بلکہ کھٹن حالات میں بھی ہمیشہ اپنے نجات دہندہ مسیح پر بھروسہ کرتے رہیں۔ آپ سب کو بڑا دن مبارک ہو، آمین